

مشاہیر (مکتوبات) بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ ومولانا سمیع الحق مدظلہ کی متعدد ضخیم جلدوں میں اشاعت

الحمد للہ مقام شکر و امتنان ہے کہ دارالعلوم حقانیہ جس کی بنیاد اخلاص و تقویٰ اور للہیت پر رکھی گئی تھی اپنے تمام اغراض و مقاصد کے حصول میں نہ صرف کامیاب رہا ہے بلکہ روز بروز دن دگنی اور رات چوگنی ترقی نصرت خداوندی کے طفیل حاصل کر رہا ہے اسی سلسلے کی ایک تازہ کڑی مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا وہ تاریخی اور منفرد کارنامہ ہے جس نے اردو ادب کی روایات میں ایک شاندار اور روشن باب کا اضافہ کر دیا ہے۔ مکتوبات اور خطوط کی اشاعت تو روز اول سے اردو اور دیگر زبانوں میں ہوتی چلی آ رہی ہے لیکن خطوط کی (چار ہزار سے زائد) کثیر تعداد ایک دو افراد کے نام جمع ہونا اور پھر اسے آٹھ ضخیم جلدوں میں شائع کرنا یقیناً ایک بہت بڑا علمی، تحقیقی و ادبی کارنامہ ہے۔ یہ خطوط کا مجموعہ تقریباً پون صدی سے زائد عرصہ پر محیط ہے۔ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کئی دہائیوں کی محنت شاقہ کا ثمر اور نتیجہ ہے۔ اس میں دارالعلوم حقانیہ کی مکمل تاریخ حضرت مولانا عبدالحقؒ کی سحر انگیز اور ہر دلعزیز شخصیت کے مختلف پہلوؤں مثلاً دارالعلوم دیوبند سے وابستگی، زمانہ تدیس، اساتذہ و مشائخ سے تعلق اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی ساری زندگی کی سیاسی، علمی، ادبی اور خصوصاً صحافتی زادیوں پر مکمل روشنی پڑتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کتاب میں پاکستان و ہندوستان اور خصوصاً جہاد افغانستان و عالم اسلام کی تمام معروف تحریکات پر بھی بڑی تفصیل کے ساتھ خطوط کے ذریعے رہنمائی ملتی ہے۔ الغرض ان آٹھ جلدوں کے ذریعے سات سمندروں کا پانی ایک کوزے میں کشید کر کے بڑی کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ذیل میں کتاب کی چند اہم خصوصیات اور نکات قارئین الحق کی دلچسپی کے لئے درج کئے جا رہے ہیں۔

تقریباً پون صدی پر مشتمل اساطین علم و ادب، علماء و محدثین، مشائخ و اکابرین امت، نامور اہل قلم شہسواران صحافت، دانشور و مصنفین، سیاسی زعماء حکمران و مسلاطین کے مکتوبات، نگارشات، تاثرات اور احساسات کا مجموعہ علمی، فقہی، مذہبی مسائل، ملکی تحریکات و بین الاقوامی سیاسی اتار چڑھاؤ اور عالم اسلام کو درپیش بحرانوں کے مدوجذر پرارباب فکر و دانش کے خیالات و افکار کا ایک بڑا ذخیرہ مولانا سمیع الحق کے قلم سے ادبی تعارفی حواشی اور توضیحات مشاہیر کے خطوط کے عکسی نمونے

☆ خطوط کی تعداد و شخصیات کے حوالے سے اردو ادب کی تاریخ میں پہلا قابل قدر مگر انقدر اضافہ۔

- ☆ کسی ایک خاندان کی دو شخصیات کے نام پر اتنی کثیر شخصیات کے مکاتیب کا پہلا مجموعہ۔
- ☆ پون صدی کی علمی، تاریخی، ادبی، سماجی، سیاسی اور صحافتی شخصیات کے ہزاروں غیر مطبوعہ خطوط کی پہلی بار اشاعت
- ☆ ایک ایسی ریفرنس بک (حوالہ جاتی کتاب) جس سے سینکڑوں شخصیات کے سوانح مرتب ہو سکتے ہیں۔ اور جس سے دینی، سیاسی، قومی اور ملی تحریکات کی جامع تاریخ بھی مرتب ہو سکتی ہے۔
- ☆ ہزاروں تعداد پر مشتمل نایاب ترین خطوط، جس میں اہم شخصیات کے تذکرے بھی ہیں، سوانح بھی، علمی مباحثے بھی ہیں اور ادبی شہ پارے بھی، تاریخی بھی ہے تنقید بھی۔
- ☆ جسمیں اہم سیاسی اور تاریخی واقعات کے رازوں کو آشکار کیا گیا ہے جس سے ایک مؤرخ سانی ماضی کو دیکھ کر حال اور مستقبل کی تاریخ مرتب کر سکتا ہے۔ ہر شخصیت کی تصویر اس کے الفاظ و خیالات کے آنے میں۔
- ☆ ہر مکتوب نگار پر مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ کے سرانگیز اور شعلہ بار قلم سے معتدل، جامع اور تحقیقی تبصرے و حواشی۔
- ☆ حقانی فضلاء و حقانی برادری سے وابستہ جملہ افراد کے لئے ایک قیمتی تحفہ اور انڈکس ہے۔
- ☆ جسمیں مادر علمی دارالعلوم حقانیہ کی سلسلہ و تاریخ، ہائین، مہتممین، منتظمین، معاونین کے تذکرے و تعارف۔
- ☆ قومی، ملی، سیاسی، سماجی، دینی، علمی صحافتی اور جہادی میدانوں میں دارالعلوم حقانیہ اور اسکے فضلاء کا کردار اور کارنامے۔
- ☆ عالم کفر سے برسر پیکار حقانی فضلاء اور شہداء کے ایمان افروز حالات و واقعات۔
- ☆ عالم اسلام کے صدور و مسلمانین اور اہم حکومتی شخصیات کا بانی دارالعلوم حقانیہ اور مہتمم حضرت مولانا مسیح الحق صاحب سے اہم موضوعات پر تبادلہ خیال۔ اپنے موضوع اور مشمولات پر اپنی نوعیت کی پہلی منفرد کتاب۔
- تمام آٹھ جلدوں کی مختصر تفصیل بھی یہاں پر قارئین کی سہولت کے پیش نظر درج کی جا رہی ہے
- نوٹ:** مکتوب نگاروں کی ترتیب فرق مراتب کا لحاظ کئے بغیر حروف تہجی الف ہاء تا کے مطابق رکھی گئی ہے۔
- جلداول:** مکتوبات بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق (صفحہ ۷۰۳)
- مکتوبات بنام مولانا مسیح الحق کی تفصیل
- اکابر برصغیر پاک و ہند بشمول بنگلہ دیش کے خطوط (چار جلدوں پر مشتمل)
- جلد دوم:** ابپ صفحات: (۵۱۶) جلد سوم: ت ث ش ح ج ح خ و ذ ز س صفحات: (۵۲۸)
- جلد چہارم:** ش ص ض ط ظ ع صفحات: (۲۵۸)
- جلد پنجم:** غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی صفحات: (۵۱۲)
- جلد ششم:** افغانستان (جہادی مشاہیر کے خطوط، جہادی رپورٹیں، شہداء، تحریک طالبان پر مشتمل تفصیلات گویا جہاد افغانستان اور جامعہ حقانیہ مستقل ایک جلد (صفحہ تقریباً ۵۰۰)
- جلد ہفتم:** بیرونی ممالک ایران، عالم عرب، فرقہ منکر الیشاء، فارس، امریکہ اور یورپی ممالک (صفحہ ۵۰۰ سے زائد)
- جلد ہشتم:** ضمیرجات، اضافات اور توضیحات پر مشتمل مستقل جلد
- کتاب کا ضخیم مقدمہ حضرت مولانا مسیح الحق صاحب مدظلہ نے بڑی محنت اور دلچسپی کے ساتھ لکھا ہے۔ کتاب اور مقدمہ کے پیش نظر اسے بھی ادارتی صفحات میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جس سے اس عظیم کتاب کی مکمل ترتیب و تدوین اور اشاعت کی